السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کیشیئر کے طور پر ملازمت کرتا تھا۔ ایک بار مجبور ہو گیا کہ میرے پاس جو رقم ہے اس میں سے کچھ بطور قرض استعمال کر لوں اور پھر اپنی تنخواہ سے واپس کر دوں مگر مالک مال کو اس کا علم ہو گیا اور اس نے کہا کہ اس مال کو واپس کر دو، بغیر کسی جھگڑے کے میں نے اسے واپس کر دیا لیکن اب میرا ضمیر مجھے اس پر ملامت کرتا ہے تو ضمیر کو اس ملامت سے بچانے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے مال کو اس کی اجازت کے بغیر لینا خیانت ہے خواہ آپ کا ارادہ اچھا ہو اور عزم یہ ہو کہ آپ اسے اپنی تنخواہ وغیرہ میں سے واپس لوٹا دیں گے۔ اس طرح آپ اس مال کی منفعت سے اس کے مالک کو محروم بھی کر رہے ہیں جو نفع وغیرہ کی صورت میں اس سے حاصل ہونا تھی۔ یہ فعل آپ کے لیے باعث عار اور آپ کی عزت کو داغ دار کرنے والا بھی ہے۔ اب آپ نے مالک کے علم و مطالبہ پر جب مال واپس لوٹا دیا ہے اور آپ نے اس فعل پر ندامت کا اظہار بھی کیا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ یہ عزم بھی کر لیں کہ آئندہ کبھی بھی اس طرح نہیں کریں گے۔ مالک مال سے بھی معاف طلب کر لیں تاکہ اس کا دل صاف ہو جائے، نیز آپ اچھے طریقے سے توبہ کریں اور اعمال صالحہ کثرت سے بجالائیں تاکہ اس حدیث پر عمل ہو سکے:

(واتبع السيئة الحسنة تمحها) (مسند احمد حدیث 5: 153، 158، 228، 236)

اللہ تعالیٰ سے امید رکھو کہ وہ آپ کی توبہ قبول کر لے گا، گناہ کو معاف فرما دے گا اور آپ کو معاصی اور منکرات سے محفوظ رکھے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص183

محدث فتویٰ